مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

● مقدماتی اشاعت
● شمارہ نمبر ۳۱
● ۱۴ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ ۔ ۷ جنوری ۲۰۲۳ء

مناسبتی مضمون

ولادت حضرت زہراؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

حاج قاسم سلیمانی

ہمیشہ زندہ رہنے والی ایک لازوال حقیقت

● جنسی بردہ فروشی کو رواج دینے والا مغرب، حقوق نسواں کا علمبردار!....(ص ۲)

● حضرت زہرا بہترین بیٹی، بیوی، ماں اور بہترین نمونہ ہیں........(ص ۳)

● شیعہ علماء کونسل افغانستان نے دانشمندانہ راستہ اختیار کیا...........(ص ۴)

● حاج قاسم "سرباز ولایت" تھے اسی لئے اپنی قبر پر یہی لکھوایا.........(ص ۵)

● ایام فاطمیہ کی مناسبت سے کرگل لداخ میں تاریخی جلوس برآمد.......(ص ۸)

● شہید قاسم سلیمانی، مقاومت کا درخشان ستارہ..................(ص ۱۱)

جنسی بردہ فروشی کو رواج دینے والا مغرب، حقوق نسواں کا علمبردار!

ثقافتی، علمی اور سماجی میدانوں کی کچھ ممتاز خواتین اور ماؤوں سے ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی ایران کا فکر انگیز خطاب

حضرت فاطمہ زہراؑ کے یوم ولادت کے قریب آنے کی مناسبت سے ثقافتی، علمی اور سماجی میدانوں کی کچھ ممتاز خواتین اور ماؤوں نے رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ مغرب کا سرمایہ دارانہ نظام، مردوں کے غلبے والا نظام ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام میں، سرمایہ، انسانیت سے اوپر ہوتا ہے۔ انسانوں کی انسانیت کو، سرمائے کی خدمت میں صرف کیا جاتا ہے۔ جو انسان زیادہ سرمایہ حاصل کرے، زیادہ سرمایہ جمع کرے، اس کی قدر و قیمت زیادہ ہوتی ہے۔

انھوں نے اسی طرح کہا کہ مغربی سرمایہ داری میں معاشی، تجارتی اور اسی طرح کے امور کے بڑے عہدے مردوں کے پاس ہوتے تھے بنا بریں سرمایہ دارانہ نظام میں مرد کو عورت پر ترجیح حاصل ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ بہت سے مغربی ملکوں میں اس وقت بھی ایک ہی کام کے لیے خواتین کی تنخواہ، مردوں کی نسبت کم ہے، یہ استحصال ہے۔ انیسویں اور بیسویں صدی میں عورت کی آزادی کا مسئلہ اٹھانے کے بہانے، عورتوں کو گھر سے باہر کھینچ لیا گیا اور انھیں کارخانے میں لا کر انتہائی کم اجرت پر کام کرایا گیا۔

انھوں نے کہا کہ مغرب والوں کی حد درجے کی بے غیرتی یہ ہے کہ وہ جنسی مقاصد کے لیے عورتوں کی جنسی بردہ فروشی اور ان کی جنسی تجارت کرنے کے باوجود، خواتین کے حقوق کی علمبرداری کا دعوی کرتے ہیں۔

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ بعض لوگ کہتے تھے کہ مغرب میں عورت اور مرد کے درمیان تعلقات کی آزادی سے مردوں کا دل اور آنکھیں سیر ہو جائیں گی اور پھر جنسی جرائم انجام نہیں پائیں گے۔ اب نہ صرف یہ کہ ایسا نہیں ہوا بلکہ عورتوں کے سلسلے میں بری نظر سیکڑوں گنا زیادہ بڑھ چکی ہے اور یہ چیز طرح طرح کی جنسی برائیوں اور تمام اخلاقی اور انسانی حدود کی پامالی کا سبب بنی ہے۔

خواتین کی تعلیم پر پابندی، شریعت مخالف عمل ہے: آیت اللہ اعرافی

ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ علی رضا اعرافی نے یہ بات طالبان کی جانب سے خواتین کی تعلیم پر عائد کردہ پابندی کے ردعمل میں جاری کردہ بیان میں کی

انھوں نے اس حوالے سے کہا: اسلام، حکمت و علم اور فکر کا دین ہے۔ اسلام نے جنسیت اور نسل کی حدود سے بالاتر ہو کر انسانوں کو فکری ترقی و پیشرفت اور علمی و سائنسی ترقی کی طرف بلایا ہے جیسا کہ اسلام کی منطق میں عورت کو انسانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہے اور علمی اور ثقافتی بلندی حاصل کرنے کیلئے ان کیلئے تمام راستے کھلے ہیں، یقیناً اسلامی نظامِ فکر میں انسانی معاشرے، خاندان، مرد اور عورت کے تمام اعلیٰ مفادات کا جامع اور ہم آہنگی کے ساتھ غور کیا گیا ہے۔ لہٰذا تعلیم و تربیت کی قدر و منزلت اور مقام کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم کے حصول کو صرف مردوں کے ساتھ مختص نہ کرنا ایک اہم نکتہ ہے اور اسلام میں ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم و معرفت کے حصول کو پسندیدہ اور قابل تمجید قرار دیا گیا ہے اور یہ عمل فطری خوبیوں میں سے ایک ہے اور بلاشبہ خواتین کے انسان ہونے کی حیثیت سے تعلیم و تربیت کے حصول ان کے حقوق میں شامل ہے اور قرآن کی آیات اور اسلامی روایات میں بھی اس پر زور دیا گیا ہے۔ حصول علم کی دعوت اسلام کی سائنسی، سیاسی اور ثقافتی تاریخ میں عظیم خواتین کے ظہور کا باعث بنی ہے اور یہ آج بھی ہر مسلمان کیلئے باعث فخر ہے۔ تاریخ اسلام میں بہت سی دانشور خواتین موجود تھیں اور وہ ہمیشہ علم و دانش کے حصول کے ساتھ ساتھ شریعت کے حدود کو برقرار رکھتے ہوئے علمی قلعوں کو فتح کرنے میں کامیاب ہوئیں۔

آیت اللہ صادق روحانی نے دار فانی کو الوداع کہا

حوزہ علمیہ قم کے ممتاز فقیہ اور عالم دین آیت اللہ سید محمد صادق روحانی نے دار فانی کو الوداع کہہ دیا۔ 16 دسمبر بروز جمعہ شام کے وقت حوزہ علمیہ قم کے ممتاز فقیہ اور عالم دین آیت اللہ سید محمد صادق روحانی نے دار فانی کو الوداع کہہ دیا۔

آیت اللہ سید محمد صادق روحانی "1305 شمسی کو شہر قم المقدسہ میں ایک متقی اور علم دوست گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آیۃ اللہ صادق روحانی آیت اللہ خوئی نور اللہ مرقدہ الشریف اور مرجع عالیقدر آیۃ اللہ سید محمد حسین طباطبائی بروجردی کے شاگردوں میں سے تھے۔ "فقہ الصادق" شیعہ فقہ کا مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے، جو آیت اللہ سید محمد صادق روحانی کی عربی زبان میں سب سے اہم کتابوں میں سے ایک ہے۔ ان کی جسدِ خاکی مسجد امام حسن عسکری سے حرم حضرت معصومہ تشیع کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا۔

رہبر معظم نے اپنے دیرینہ دوست ڈاکٹر شیبانی کی نماز جنازہ پڑھائی

رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے آج صبح اپنے دیرینہ دوست اور انقلاب اسلامی ایران کے حامی اور وفادار ڈاکٹر عباس شیبانی کی نماز جنازہ پڑھائی، اس موقع پر مرحوم کے اہل خانہ اور رشتہ داروں کا ایک گروپ بھی موجود تھا۔

ڈاکٹر عباس شیبانی انقلاب اسلامی کے دور میں ایک جانباز سپاہی تھے جو 22 دسمبر ۲۰۲۲ بروز جمعرات شام کے وقت اپنے معبود حقیقی سے جا ملے، مرحوم آئین مجلس خبرگان رہبری کے رکن، وزیر زراعت، اسلامی کونسل میں تہران کے عوام کی نمائندہ، تہران یونیورسٹی کے صدر، ایران کے صدارتی انتخابات کے دوسری اور پانچویں دور کے لیے امیدوار، اور تہران سٹی کونسل میں رکن تھے۔ رہبر انقلاب نے اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا: ڈاکٹر شیبانی ایک انتھک محنتی مجاہد اور مومن صادق تھے۔

آیت اللہ مصباح علمی اور عملی طور پر بھی مصباح تھے

"استادِ فکر" کے عنوان سے آیت اللہ مصباح کی شخصیت پر قم امام خمینی ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ سنٹر میں منعقدہ سیمینار کے نام آیت اللہ جعفر سبحانی نے اپنے پیغام میں کہا: مرحوم آیۃ اللہ مصباح یزدی قدس سرہ جوانی کے زمانے میں ہی اہل تقوی تھے اور علامہ طباطبائی اور آیۃ اللہ بہجت جیسے اساتذہ سے معنوی تکامل حاصل کیا۔ آپ نے کلام اور اخلاق کے موضوع پر بہت گراں قدر علمی آثار چھوڑے ہیں۔ جوانوں کو بھی چاہیے کہ وہ اس راستے پر چلیں۔ عصر حاضر پر ان کا بہت بڑا حق ہے۔ ان کا لقب مصباح ہے اور مصباح اس چراغ کو کہتے ہیں جو سب کے لئے راستے کو روشن کرتا ہے اور آیت اللہ مصباح میں علمی اور عملی طور پر یہ صلاحیت موجود تھی۔ خدا ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شہید سلیمانی نے استقامتی محاذ کی حفاظت کی

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ خامنہ ای نے شہید سلیمانی کے اہل خانہ اور انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے استقامت کے محاذ میں نئی روح پھونکنے کو شہید الحاج قاسم سلیمانی کا بڑا نمایاں اور بنیادی کارنامہ بتایا۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ شہید سلیمانی نے استقامت کی مادی، معنوی اور روحانی تقویت کر کے اس لا فانی اور مسلسل رشد و نمو پانے والے محاذ میں بدلا اور اسے صیہونی حکومت، امریکا اور دیگر سامراجی قوتوں کے مقابلے میں محفوظ رکھا، وسائل سے لیس کیا اور اس کا احیاء کیا۔ رہبر انقلاب اسلامی کا کہنا تھا کہ جنرل سلیمانی کی مجاہدت کے بارے میں ایک بے نظیر ہستی سید حسن نصر اللہ کی گواہی، استقامتی محاذ کے احیاء میں جنرل سلمانی کے کردار کو سمجھنے کے لئے بڑا اہم باب ہے۔

آیت اللہ حافظ بشیر سے افغانستانی شیعہ علماء کی ملاقات

مرجع عالیقدر نے اپنی ضروری ارشادات میں ریاست افغانستان میں مسلمانوں کے درمیان پُرامن بقائے باہمی کی اہمیت پر زور دیا، خون اور جانوں کے تحفظ اور مسلمانوں کے درمیان خونریزی کو روکنے کے لئے ہر ممکنہ کوششوں پر تاکید فرمائی۔ آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں زیارت کو آئے افغانستان سے شیعہ علماء کی شوری کے خصوصی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے اپنی ضروری ارشادات میں ریاست افغانستان میں مسلمانوں کے درمیان پُرامن بقائے باہمی کی اہمیت پر زور دیا، خون اور جانوں کے تحفظ اور مسلمانوں کے درمیان خونریزی کو روکنے کے لئے ہر ممکنہ کوششوں پر تاکید فرمائی۔ دوسری جانب آئے ہوئے مہمان وفد نے افغانستان کی حالیہ صورتحال اور اپنی شوری کی کارکردگیاں پیش کی۔ جس پر مرجع عالیقدر نے مزید توفیقات کے لئے دعا فرمائی۔

نماز کا وجود بشر کے سکون کے لئے ہے

نماز کے موضوع پر سالانہ ساتواں اجلاس ایران کے شہر قم کی "قم یونیورسٹی" میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے لئے آیۃ اللہ جعفر سبحانی نے پیغام صادر کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا: خدا کا درود و سلام ہو ان افراد پر، جو نماز قائم کرتے ہیں اور توحید کی آسمانی نداء پر لبیک کہتے ہیں اور خدا کا سلام اور درود ہو مرحوم امام خمینیؒ پر جو اس نورانی راستے کے علمبردار تھے۔ خدا کا درود و سلام ہو شہیدوں اور دلوں کے سردار شہید قاسم سلیمانی پر کہ یہ اجلاس ان کی شہادت کے ایام میں منعقد ہو رہا ہے اور اس اجلاس میں شرکت کرنے والوں پر سلام ہو۔

قرآن کریم نے بشریت کے لیے خوش بخت زندگی کے اصول بیان کیے ہیں چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد خداوندی ہے "اَقِمِ الصَّلَاۃَ لِذِکۡرِی و اَقِیمُوا الصَّلَاۃَ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِینَ" اس کے علاوہ قرآن کریم کی دیگر آیات کے ان آیات کے بہت بلند و بالا مفاہیم ہیں۔

حضرت زہرا بہترین بیٹی، بیوی، ماں اور بہترین نمونہ ہیں

قم المقدسہ میں آیت اللہ العظمی صافی گلپایگانی کی علمی اور تبلیغی خدمات کے اعتراف میں منعقد ایک اجلاس کے لئے آیت اللہ نوری ہمدانی نے ایک پیغام بھیجا جس میں حضرت زہراؑ کی شان و منزلت کی جانب اشارہ کیا اور کہا: حضرت فاطمہ زہراؑ کی ولادت باسعادت کی مبارکباد اور آیت اللہ صافی گلپایگانی کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا: حضرت زہراؑ کا وجود مبارک تمام اچھائیوں اور نیکیوں کا سبب ہے اور جس پر تمام عالم انسانیت کو فخر ہے، وہ عظیم خاتون کہ جو اعلیٰ ترین مقام پر فائز رہی اور ایسے زمانے میں خود کو بہترین بیٹی، بہترین بیوی، اور بہترین ماں، اور ایک قیمتی نمونہ کے طور پر متعارف کرایا جب دنیا کی تمام اقوام اور ثقافتوں میں عورتوں کو دوسرے درجے کا انسان تصور کیا جاتا تھا اور اس کی زندگی کے تمام پہلووں پر تلخی اور محرومی کا سایہ منڈلا رہا تھا، خواہ وہ سیاسی ہو، ثقافتی ہو یا معاشی۔ اس خطرناک ماحول میں اسلام کا سورج طلوع ہوا اور عورت کی زندگی کے افق کو سرے سے منور کر دیا، اور نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ندائے عطوفت نے روح پھونکی، اور اس کے لیے ہر طرف ترقی و کمال کی راہیں کھول دیں۔ حضرت محمدؐ نے انسانی معاشرہ میں عورت کے اہم مرتبے اور اس کے اعلیٰ مقام اور ان بے شمار خوبیوں اور اچھائیوں کی طرف اشارہ کیا جسے خالق کے ہاتھوں نے اس انوکھی مخلوق کے وجود میں رکھی ہیں، قرآن نے خواتین کے بلند مقام کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔

افغانستان کے تعلیمی مراکز کے دروازے لڑکیوں پر بند

طالبان کے سربراہ ہبۃ اللہ اخوندزادہ نے وزارت تعلیم سے کہا ہے کہ وہ لڑکیوں کے لیے یونیورسٹیاں بند کرنے کے حکم پر فوری عمل درآمد کرے ۔ طالبان اس سے قبل لڑکیوں کے لیے مڈل اور سیکنڈری اسکولوں کے دروازے بند کر چکے ہیں۔افغانستان کے دارالحکومت کابل میں 40 سرکاری اور 140 نجی یونیورسٹیاں اور کالج ہیں۔ افغانستان میں اب خواتین کو اعلیٰ تعلیم سے بھی محروم کیا جارہا ہے ۔ طالبان حکومت نے ملک بھر کی سرکاری اور نجی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں لڑکیوں اور خواتین کے داخلے پر پابندی عائد کردی ہے ۔ طالبان حکومت کے اس فیصلے کی کئی ممالک نے نکتہ چینی کی ہے۔

طالبان کے سربراہ نے وزارت تعلیم سے کہا ہے کہ وہ لڑکیوں کے لیے یونیورسٹیاں بند کرنے کے حکم پر فوری عمل درآمد کرے۔ طالبان اس سے قبل لڑکیوں کے لیے مڈل اور سیکنڈری اسکولوں کے دروازے بند کرچکے ہیں۔

امریکہ کو خطے میں رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملا: قاآنی

مغربی ایشیا میں امریکی استکبار کی جارحانہ عسکری مداخلت اپنی تمام تر وحشتوں کے ساتھ عبرت ناک انجام کو پہنچ رہی ہے، امریکہ کو اس ذلت آمیز شکست سے دوچار کرنے میں مقاومتی بلاک کی کاونٹر اسٹریٹجی کا اہم رول رہا ہے جس کا اعتراف خود امریکی عسکری ماہرین کئی بار کرچکے ہیں۔خبر رساں ایجنسی "العالم نیوز" کی رپورٹ کے مطابق، سپاہ پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر جنرل اسماعیل قاآنی نے منگل کے روز سابق سفیر شہید حسن ایرلو کی برسی کے شرکاء سے اپنے خطاب میں کہا :" امریکیوں نے خطے میں 7 ہزار ارب ڈالر سے زیادہ خرچ کیے اور دسیوں ہزار افراد ہلاک کروائے لیکن انہیں رسوائی، اور شکست کے سوا کچھ نہیں ملا اور وہ اس قابل نہیں کہ عسکری میدان میں ایران کے خلاف لڑسکیں۔ لہذا امریکہ اور یورپ خطے میں ایران کے خلاف اوچھے ہتھکنڈوں میں مصروف ہیں۔

شیعہ علماء کونسل افغانستان نے دانشمندانہ راستہ اختیار کیا

عراق میں شیعہ علماء کونسل افغانستان کے وفد سے ملاقات میں شیعہ مرجع تقلید حضرت آیت اللہ سید علی سیستانی کا اظہار خیال

حضرت آیت اللہ سید علی سیستانی نے عراق میں شیعہ علماء کونسل افغانستان کے وفد سے ملاقات کے دوران کہا: شیعوں کو امارت اسلامیہ کے ساتھ پرامن رویہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ وہ عوام کے حقوق کی پاسداری کرسکیں۔

افغانستان کی شیعہ علماء کونسل کے اعلیٰ سطحی وفد نے عراق میں آیت اللہ سیستانی سے ملاقات کی ہے۔اس وفد نے مرجع عالیقدر کو افغانستان کی موجودہ صورتحال اور علماء کونسل کے مؤقف کے بارے میں بتایا اور ملک میں شدید غربت و افلاس کے موقع پر پکتیکا کے زلزلہ متاثرین سمیت افغانستان کے غریب عوام کی امداد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور ان سے اس قسم کی امداد کو جاری رکھنے کی بھی درخواست کی۔

حضرت آیت اللہ سیستانی نے بھی اس ملاقات میں وفد کے شرکاء کو نصیحت کی کہ موجودہ صورتحال میں ضروری ہے کہ شیعہ امن اور محبت کا راستہ اختیار کریں اور افغانستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ پرامن پالیسی اختیار کریں تاکہ وہ عوام کے حقوق کی پاسداری کرسکیں۔

حضرت آیت اللہ سیستانی نے کہا: صحیح اور حکیمانہ راستہ وہی ہے جو علماء کونسل نے اختیار کیا ہے۔

انہوں نے غریبوں کی مالی امداد کے بارے میں اسے آئندہ بھی جاری رکھنے اور اس میں مزید بہتری لانے کا بھی وعدہ کیا اور کہا: میں نے اپنے وکلاء کو بھی ضرورت مند شیعہ اور سنی مسلمانوں کی مدد کرنے کا کہا ہے۔

انہوں نے آخر میں شیعہ اور سنی بھائیوں کے درمیان اسلامی بھائی چارے کی مضبوطی اور افغانستان میں اسلامی مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان دوستی، باہمی بھائی چارہ گی اور محبت پیدا کرنے پر زور دیا۔

شہید سلیمانی دہشت گردی کے خلاف جہاد کی علامت تھے

شہید جنرل سلیمانی کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر شیعیان نائیجیریا کے رہنما شیخ ابراہیم زکزاکی کا پیغام

شہید جنرل سلیمانی کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر شیعیان نائیجیریا کے رہنما شیخ ابراہیم زکزاکی نے تعزیتی پیغام صادر کیا ہے۔ان کے اس پیغام میں آیا ہے:

تین سال ہوگئے ہیں کہ ہم نے اس عظیم مجاہد کو کھو دیا ہے۔ وہ دہشت گردی کے خلاف جہاد کی علامت سمجھے جاتے تھے اور ان کی شہادت نے حقیقی دہشت گردوں کے چہروں سے نقاب اتاردی۔ امریکہ کو اس بات پر فخر ہے کہ اس نے شہید سلیمانی کو قتل کیا ہے۔ اس سے واضح ہوگیا ہے کہ امریکہ مشرق وسطی اور بالخصوص عراق اور شام میں دہشت گردی کے تمام واقعات کی پشت پر تھے اور گروہ داعش اور دیگر دہشتگرد گروہ ان کے آلۂ کار تھے۔

شیخ زکزاکی کا مزید کہنا تھا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کو قتل کرکے بہت بڑا اشتباہ کیا ہے۔ سب سے پہلے تو انہوں نے اپنے آپ کو رسوا کیا اور پھر انہوں نے اس کام کے ذریعہ شہید قاسم سلیمانی کے نام کو ہمیشہ کے لئے امر کردیا۔

انہوں نے آخر میں دعا کرتے وہئے کہا: بارگاہِ خداوندی میں دست بدعا ہوں کہ خداوند عالم سپہ سالار شہید قاسم سلیمانی، شہید ابومہدی المہندس، شہداء آزادیٔ مشرق وسطی اور دنیا بھر کے شہیدوں پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔

امید ہے کہ عالمی استکبار کے خلاف آخری فتح اور پورے عالم میں عدالت کے قیام تک ان کی میراث باقی رہے۔

حاج قاسم "سرباز ولایت" تھے اسی لئے اپنی قبر پر یہی لکھوایا

حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ کا ۳ جنوری منگل کو شہید جنرل قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر خطاب

سید حسن نصر اللہ نے اپنی تقریر کے ابتدا میں سب سے پہلے اپنے چاہنے والوں سے معافی مانگی کہ وہ ان کی صحت کی حالت کے بارے میں پریشان ہوئے جس کی وجہ سے انہیں گزشتہ جمعہ کو تقریر کرنے سے روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے اور پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ مجھے 30 سال پہلے سے الرجی ہے اور جب سید عباس موسوی کی شہادت ہوئی تو میں اس حالت کی وجہ سے بستر پر تھا۔ انہوں نے شہید سلیمانی کے بارے میں کہا کہ جب حاج قاسم ہمارے میدانوں میں داخل ہوئے تو ان کی تین بڑی خصوصیات تھیں۔ پہلی ان کی شخصیت ہے جس میں بڑے اخلاص اور سچائی کے ساتھ ساتھ اعلی درجے کا تقویٰ تھا۔

حزب اللہ کے سربراہ نے مزید کہا کہ دوسری یہ کہ وہ ولایت فقیہ کے سپاہی تھے اور حاج قاسم بنیادی اقدامات، رجحانات اور حکمت عملیوں کے لحاظ سے جو کچھ کر رہے تھے وہ رہبر معظم امام خامنہ ای کے زیر اطاعت اور ان کی ہدایات کے دائرے میں تھا۔ حاج قاسم سرباز ولایت تھے۔ انہوں نے وصیت کی کہ ان کے مقبرے پر "سرباز ولایت" لکھا جائے اور وہ اسی طرح زندگی بسر کرتے رہے۔

انہوں نے مقاومتی محور کے بارے میں کہا کہ افسوس کے ساتھ کچھ لوگ اب بھی یہ سمجھتے ہیں کہ مقاومتی محور میں شامل ملک محض ایران کے پیروکار ہیں تاہم ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ یہ ممالک اپنے وطن اور مقدسات پر یقین رکھتے ہیں۔ حاج قاسم نے ان کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھایا۔ اپنی ذہانت، منصوبہ بندی، خلوص اور مسلسل موجودگی کے ذریعے مقاومتی محور کی قوتوں اور ملکوں کو متحد کرنے میں کامیاب ہوئے اور اپنی ملاقاتوں کے ذریعے اور اگلے مورچوں پر براہ راست موجودگی کے ذریعے انہیں مادی اور فکری مدد فراہم کی۔

افغانستان میں داعش کے تین اہم ٹھکانے تباہ

طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اعلان کیا کہ داعش کے 3 اہم ٹھکانوں کو، جو چینی شہریوں کی رہائش گاہوں، پاکستانی سفارت خانے اور کابل ایئرپورٹ پر حالیہ حملوں میں ملوث تھے، تباہ کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں داعش کے 8 ارکان ہلاک اور 7 دیگر کو گرفتار کیا گیا۔

ذبیح اللہ مجاہد نے مزید کہا کہ ان لوگوں نے غیر ملکیوں کو داعش میں شامل کرنے کے لئے افغانستان منتقل کرنے اور مختلف حوادث میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ مجاہد کے مطابق صوبہ نیمروز میں زرنج شہر میں واقع داعش کے 3 ٹھکانوں میں سے ایک سے بڑی مقدار میں بارودی سرنگیں، بم اور خودکش جیکٹس قبضے میں لے لی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ رات) بدھ، 4 جنوری (کابل کے رہائشیوں نے کابل شہر میں دھماکے اور گولیوں کی آواز سنائی دی۔ لیکن سرکاری حکام کا کہنا تھا کہ یہ دھماکہ داعش کے ارکان کے خلاف کارروائیوں کا نتیجہ تھا۔

۲۰۷۵ میں اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہوگا

ہسپانوی زبان کی منڈو اسلام سائٹ نے لکھا کہ اس وقت دنیا بھر میں ۲/۲ بلین عیسائی اور ۱/۹۷ بلین مسلمان رہتے ہیں۔ تاہم، مسلمانوں کی اعلی شرح پیدائش کو دیکھتے ہوئے، اسلام کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ 2075 تک دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن جائے گا۔ عام طور پر یورپ میں شرح پیدائش ۱/۴۹ ہے جو کہ عام شرح ۲/۱ سے بہت کم ہے۔ یورپ کی آبادی میں گزشتہ سال ۱/۱ ملین افراد کی کمی ہوئی جو کہ اہم تبدیلیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ یورپ میں مسلمانوں کی شرح پیدائش ۲/۵۴ ہے جو مسلمانوں کے حق میں آبادی میں تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ پیشین گوئی ہے کہ 2085 تک کئی یورپی ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت ہوگی۔ یہ تبدیلی عیسائیوں کی اکثریت والے براعظم میں ہو رہی ہے۔ شرح پیدائش، ہجرت اور مذہب کی تبدیلی میں اضافے سے مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

یونیورسٹی میں لڑکیوں کی تعلیم کی معطّلی پر شیخ الازہر کا افغان حکام کو خط

شیخ الازہر مصر احمد الطیب نے افغان حکام کی جانب سے افغان لڑکیوں کو یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے سے منع کرنے کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا۔

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، شیخ الازہر مصر احمد الطیب نے افغان حکام کی جانب سے افغان لڑکیوں کو یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے سے روکنے کے فیصلے پر سخت افسوس کا اظہار کیا اور اسے اسلامی شریعت سے متصادم فیصلہ قرار دیا کہ جس میں واضح طور پر مردوں اور عورتوں کو پیدائش سے موت تک علم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا: الحافظ ابن حجر نے اپنی کتاب "تہذیب التہذیب" میں کہا ہے کہ تقریباً 130 خواتین حدیث کی راوی، فقیہ، تاریخ شناس اور ادیبہ تھیں کہ جن میں حضرت فاطمہ زہرا) س (، عائشہ، حفصہ اور عمرہ بھی شامل ہیں۔

شیخ الازہر نے کہا: اس فیصلے نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ میں اور الازہر کے تمام علماء اس فیصلے کے مخالف ہیں اور ہم اسے شریعتِ اسلامی اور قرآن کی دعوت کے خلاف فیصلہ سمجھتے ہیں۔

احمد الطیب نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کو آگاہ کرتے ہوئے کہا: کوئی بھی افغان حکومت کے خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی کے فیصلہ کو دینِ اسلام کا حکم نہ سمجھے چونکہ اسلام اس کام کو سختی سے مسترد کرتا ہے کیونکہ یہ خواتین کے ان شرعی حقوق کا انکار ہے۔

مسئلہ فلسطین کا دفاع پاکستان کا دفاع ہے: شہدائے القدس کانفرنس

کانفرنس میں جنرل عبدالقیوم، حامد میر، علامہ ناصر عباس جعفری، ڈاکٹر خالد قدومی، مفتی گلزار نعیمی، عبداللہ گل، عبدالحمید لون، ڈاکٹر صابر ابومریم اور دیگر کا خطاب

اسلام آباد/ مسئلہ فلسطین عالم انسانیت کا مسئلہ ہے، عرب ممالک کے اسرائیل سے تعلقات ان کی کمزوریوں کا نتیجہ ہے، تحریک آزادی فلسطین کے شہداء، شہید احمد یاسین، شہید قاسم سلیمانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ پاکستانی قوم کو فخر ہے کہ ہمارے قائد محمد علی جناح اور علامہ اقبال ہیں۔

ان خیالات کا اظہار سیاسی و مذہبی رہنماؤں بشمول پاکستان مسلم لیگ نواز کے سینیٹر جنرل (ر) عبدالقیوم، معروف صحافی و تجزیہ نگار حامد میر، مجلس وحدت مسلمین کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، فلسطین سے حماس کے رہنما ڈاکٹر خالد قدومی، جماعت اہل حرم کے سربراہ علامہ مفتی گلزار نعیمی، تحریک جوانان پاکستان کے چیئرمین عبداللہ گل، حریت رہنما عبدالحمید لون، ہیومن رائٹس کونسل کے صدر جمشید حسین، ریسرچ اسکالر ارسلان ایاز، اسلام آباد ہائی کورٹ بار کے آصف رضا تنبولی اور فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے ڈاکٹر صابر ابومریم نے اسلام آباد پریس کلب میں شہدائے قدس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

مقررین نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کو مزاحمت نے زندہ رکھا ہوا ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم فلسطین کاز کی حمایت کریں۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر کانفرنس جنرل (ر) عبد القیوم نے کہا کہ پاکستان کا فلسطین پر واضح موقف ہے اور ہم اسرائیل کو کبھی تسلیم نہیں کریں گے ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں امن قائم کرنے سے زیادہ اہم انصاف کی فراہمی ہے۔

معروف صحافی اور تجزیہ نگار حامد میر نے کہا کہ اگر عرب دنیا اسرائیل کو تسلیم کرتی ہے تو یہ عرب حکمرانوں کی نااہلی ہے لیکن ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہمارے پاس قائداعظم اور علامہ اقبال ہیں اور ہمارے قائدین نے فلسطین کاز کی حمایت کی ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ ناصر عباس جعفری کا کہنا تھا کہ فلسطین کی آزادی کا واحد راستہ مزاحمت کا راستہ ہے۔ انہوں نے شہدائے تحریک آزادی قدس بشمول شہید احمد یاسین، شہید سلیمانی اور تمام شہدائے فلسطین کو خراج عقیدت پیش کیا۔

دنیا کے لئے بہترین نظام سیاست اسلامی ریاست کا تصور ہے

جامعہ روحانیت بلتستان کے شعبہ تحقیق کی جانب سے سلسلہ وار منعقد ہونے والی علمی و تحقیقی نشستوں کے سلسلے کی تیسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فرمان علی سعیدی شگری نے کہا: دنیا کیلئے بہترین نظام سیاست؛ اسلامی ریاست کا تصور ہے جسے شیعہ اصطلاح میں نظام ولایت فقیہ کہتے ہیں

اس علمی نشست سے حجۃ الاسلام ڈاکٹر فرمان علی سعیدی صاحب نے اپنی پی ایچ ڈی کے تھیسز کے موضوع پر مدلل گفتگو کی۔ ان کی تھیسز کا موضوع ''پاکستان میں شیعہ اصلاحی مکاتب فکر کا تحلیلی اور تنقیدی جائزہ'' تھا۔

انہوں نے اپنی اس طاقت فرسا علمی کاوش کو ایک علمی نشست کی صورت میں پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے پر جامعہ روحانیت کے صدر محترم اور شعبہ تحقیق کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس علمی نشست میں شرکت کرنے والوں کی قدردانی کی۔

شہید عارف حسینیؒ نے ہمیں اجتماعی جدوجہد کا اسلوب دیا

نشست سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا ہے کہ احکام دین انسانی معاشرے میں نافذ کرنے کے لئے ہیں۔ دین فقط کتابوں میں پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ پڑھ کر معاشرے میں نافذ کرنے کیلئے ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی معاشرہ اس وقت تک حقیقی اسلامی معاشرہ نہیں بن سکتا جب تک تعلیمات قرآن وسنت پر عمل نا کرے۔ اور معاشرے میں اسلام کا نفاذ تبھی ممکن ہے جب اسلامی حکومت قائم ہو۔

انہوں نے کہا کہ شہید مظلوم علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ نے وطن عزیز پاکستان میں ہمیں اجتماعی جدوجہد کا جو اسلوب دیا ہم اسی پر گامزن ہیں شہید قائد نظریہ ولایت فقیہ کے علمبردار اور فکر خمینی کے پیروکار تھے وطن عزیز پاکستان میں ملت کی عزت و وقار کا راستہ شہید حسینی کی پیروی میں مضمر ہے۔

مفاد پرست پاکستان کو فتنوں کی طرف دھکیل رہے ہیں، علامہ جواد نقوی

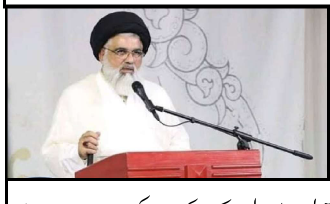

پاکستان کی آج کی صورتحال کو ایک جملے میں بیان کریں تو یہ ہے: ''اندھی قوم، گندی سیاست اور ننگی شخصیات''، سربراہ تحریک بیداری امت مصطفی کا خطاب

لاہور/ تحریک بیداری امت مصطفی اور جامعہ عروۃ الوثقیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی کا اپنے خطاب میں کہنا تھا کہ اس وقت پورا ملک اقتدار کی ہوس میں مست لوگوں کی مٹھی میں یرغمال بنا ہوا ہے جو مفادات کے حصول کے لئے باقاعدہ منصوبے رکھتے ہیں۔ ان منصوبوں میں دہشت گردوں کو فرقہ واریت، تشدد اور قتل و غارت کی نئی لہر ایجاد کرنے کی باقاعدہ دعوت بھی شامل ہے۔ ملک کے اندر موجود حکومتی عناصر، سیاستدان، مذہبی طبقات، ریاستی ادارے اور بیرونی وغیر ملکی عناصر اس خیانت کا حصہ ہیں۔ دہشت گردی کے سلیپنگ سیل دوبارہ فعال کئے جا رہے ہیں جنہوں نے اپنی منتشر طاقت دوبارہ اکٹھی کر لی ہے۔ ملک کے اندر نہ تھمنے والے سیاسی فتنے نے یہ ماحول فراہم کیا ہے کہ ایک طرف سیاسی دہشت گرد و سیاسی نفرت و تشدد ابھارنے والے اور دوسری طرف سے مذہبی انتہا پسند و متشدد دین دونوں آپس میں مل کے پاکستان کی تباہی اور بربادی پر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ انکا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کی آج کی صورتحال کو ایک جملے میں بیان کریں تو یہ ترکیب بنتی ہے: اندھی قوم، گندی سیاست اور ننگی شخصیات۔ شخصیات خواہ وہ سیکولر ہوں یا مذہبی۔

سلیمانی کی شہادت نے ستم دیدہ اقوام میں جذبہ جدوجہد کو فروغ دیا

امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے شہیدِ قدس جنرل قاسم سلیمانی کے تیسرے یومِ شہادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید حاج قاسم کا شمار ان عظیم ترین ہیروز میں ہوتا ہے جنہوں نے صرف ایک قوم کی نہیں بلکہ دنیا کے مختلف خطوں میں بسنے والے مظلومین کی بھی خدمت کی۔ ہوسکتا ہے کہ لوگ ان کو صرف سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بریگیڈ کے کمانڈر کے طور پر دیکھتے ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یمن میں ہونے والی استعماری مداخلت ہو، شام کی حکومت کے خاتمہ کے لیے مغرب، اسرائیل اور عرب ریاستوں کی مشترکہ جدوجہد ہو، عراق میں مغربی حکومت کے قیام کے لیے یورپ، امریکہ اور عرب ریاستوں کی سرمایہ کاری اور دہشت گردی ہو، افغانستان کی گھمبیر صورتحال ہو، داعش کی تشکیل کے ذریعہ اسلام کا چہرہ مسخ کرنا ہو یا پھر اسلام کو دہشت گردی سے نتھی کرکے مسلمانوں کے گرد گھیرا تنگ کرنے کی کوشش ہو، شہید حاج قاسم وہاں ایک جنگی ماہر، دردمند اسلامی رہنما، کفر کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار اور نجات دہندہ کے طور پر نظر آتے ہیں۔

فلسطین، مشرقِ وسطی کا سب سے اہم ایشو ہے۔ فلسطینی مقاومت ومجاہدت کی حمایت اور پیش رفت کے حوالہ سے اسرائیل کو ناکوں چنے چبوانے میں جو کردار شہید حاج قاسم نے ادا کیا، اس کی مثال ملنا ناممکن ہے۔ سن ۲۰۰۶ کی جنگ میں لبنان فرنٹ لائن تھا جہاں حزب اللہ اور دیگر مقاومتی قوتوں کے ذریعہ لبنان کی سرزمین کو اسرائیل کے چنگل سے آزاد کرانا ایک بہت بڑا چیلنج تھا، لیکن شہید قاسم سلیمانی نے لبنان کی عوام کو اس بربریت سے نجات دلائی اور اتنا طاقتور بنا دیا کہ اسرائیلی، لبنان کی حکومت کی بجائے حزب اللہ سے مذاکرات کرنے پر مجبور ہوئے۔ تاریخ نے لکھا کہ ایک ملک میں منتخب حکومت ہونے کے باوجود وہاں کے منظّم گروہ نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے ذریعہ قومی حمیت اور جرات کا مظاہرہ کیا اور اسرائیل جیسی خوفناک قوت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی کے حوالہ سے شاید دنیا کو بہت سے حقائق کا علم نہیں۔ وہ کوئی افسانوی کردار نہیں، البتہ انہیں کسی ناول کے ایمان دار، بے خوف اور بہادر ہیرو کی حقیقی شکل ضرور قرار دیا جاسکتا ہے۔

دعا ہے نیا سال پاکستان میں استحکام لائے؛ علامہ راجہ ناصر جعفری

مجلس وحدت المسلمین پاکستان کے چیرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے سالِ نو 2023ء کے آغاز پر اہل وطن و مسلمانان عالم کے نام جاری پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں سال نو کے آغاز پر خداوند متعال سے وطن عزیز کی سلامتی، استحکام، ترقی، قومی یکجہتی اور اتحاد و بھائی چارگی کی خصوصی دعا کرنی چاہئے۔ امید ہے کہ نیا سال کا سورج پاکستان کیلئے بہتری اور خوشحالی کی نوید لیکر طلوع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال ملکی تاریخ، سیاسی حالات اور معاشی عدم استحکام کے حوالے سے انتہائی سنگین سال ثابت ہوا۔ افسوس کہ اسی بدقسمت سال میں پاکستان کی منتخب حکومت کو بیرونی مداخلت اور سازش کے تحت اقتدار سے ہٹایا گیا، ملک میں سیاسی عدم استحکام پروان چڑھا، غیر یقینی سیاسی صورتحال اور دشمن قوتوں کی سازشوں کے سبب ملک معاشی طور پر کمزور ترین سطح پر پہنچ گیا، ملک کے نامور صحافی ارشد شریف کو کینیا میں شہید کیا گیا۔

جواد اصغری، اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے نئے میر کارواں

24-25 دسمبر 2022ء کو اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے 53واں کنونشن زیرِ صدارت محسنِ ملت حجت الاسلام والمسلمین قبلہ علامہ حیدر علی جوادی کے ثقافتی مرکز بھٹ شاہ ضلع ٹیاری سندھ پاکستان میں منعقد ہوا۔ برادر حسن جواد اصغری، اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے نئے میر کارواں منتخب ہو گئے تفصیلات کے مطابق، کنونشن میں کارکنان کی آمد کے بعد رجسٹریشن کی گئی اور نماز باجماعت اور دعائے کمیل کی پُر نور محفل منعقد کی گئی دعائے کمیل کی تلاوت کا شرف مولانا غلام رضا عابدی نے حاصل کیا۔

کنونشن کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد مرکزی صدر برادر ثقلین علی جعفری نے کنونشن کے مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ سرپرست کونسل کا اہم اجلاس، محسن ملّت حجت الاسلام والمسلمین علامہ حیدر علی جوادی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے اختتام پر نئے میر کاروان کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

ملکی سلامتی واستحکام کیلئے جدوجہد تسلسل کے ساتھ جاری ہے؛ علامہ ساجد نقوی

عوام کے آئینی اور شہری حقوق کا دفاع اور تحفظ ہماری جدوجہد کا محور رہا ہے؛ شہید ذوالفقار نقوی کی برسی سے خطاب

اسلام آباد 26 دسمبر 2022ء قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی و استحکام کے لئے ہماری جدوجہد تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور اس راستے میں زندگی سے کے مختلف شعبہ ہائے حیات سے وابستہ محبّ وطن، مخلص شخصیات نے قیمتی جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا اسی تناظر میں ممتاز قانون دان' سیاسی و سماجی شخصیت اور ملی پلیٹ فارم کے صوبائی رہنما سید ذوالفقار حسین نقوی ایڈووکیٹ نے متواتر اور مسلسل جدوجہد جاری رکھی اور اعلی و ارفع اہداف کے حصول کی خاطر پاکیزہ مشن کی تکمیل کرتے ہوئے اس راہ میں درجہ شہادت پر فائز ہوگئے۔ شہید ذوالفقار نقوی ایڈوکیٹ کی 26 ویں برسی کی مناسبت سے اپنے پیغام میں علامہ ساجد نقوی کا کہنا ہے کہ عوام کے آئینی اور شہری حقوق کا دفاع اور تحفظ ہماری جدوجہد کا مرکز و محور رہا اسی تناظر میں سید ذوالفقار حسین نقوی ایڈووکیٹ نے عوام کے قانونی حقوق کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کیا اور شریف' مہذب' قانون پسند اور محبّ وطن شہریوں کو انصاف کی فراہمی میں انتھک محنت وکوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید کی ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے لازم و ناگزیر ہے ان کے مثبت کردار کو مشعل راہ بنایا جائے۔ برسی کے اس موقع پر قائد ملت جعفریہ پاکستان نے شہید ذوالفقار حسین نقوی ایڈووکیٹ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔

ایام فاطمیہ کی مناسبت سے کرگل لداخ میں تاریخی جلوس برآمد

شدید سردی کے باوجود ضلع کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں محبان حضرت فاطمہ زہراؑ نے جلوس عزا میں شرکت کی

ایام فاطمیہ کی مناسبت سے کرگل میں مجلس عزا کے بعد احاطہ حوزہ علمیہ اثنا عشریہ کرگل سے مرکزی جلوس عزا برآمد ہوئی اور جوانان اثنا عشریہ کے زیر انتظام جلوس عزا احسن طریقے سے انقلاب منزل کی طرف رواں دواں رہا۔ انقلاب منزل کے احاطے میں انصار المھدی جوانان اثنا عشریہ کے رضاکاروں کے طرف سے تبرکات کا بھی انتظام تھا اور ضلع انتظامیہ کے مختلف محکمہ جات کے طرف سے بھی تمام تر انتظامات کو یقینی بنایا گیا تھا۔

شیخ ناظر مہدی محمدی صدر جمعیت العلماء اثنا عشریہ کرگل نے ذکر مصائب بیان کرتے ہوئے حضرت فاطمہ زہراؑ کی دلسوز شہادت کو عالم اسلام کی پہلی دہشت گردی سے تعبیر کیا اور فرمایا کہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی شہادت تاریخ اسلام کی سیاہ دنوں میں شمار ہوتی ہے اور حضرت زہراؑ کی مظلومیت کو بیان کرنا ہر علماء اور خطیب پر فرض ہے اور علماء کو چاہئے کہ جگر گوشہ رسول حضرت فاطمہ زہراؑ کی مظلومیت کو بیان کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کریں چونکہ ہمارے بزرگ علماء بھی اس کی تاکید کرتے رہے ہیں۔ مولانا نے مزید کہا کہ جو باغ فدک رسول خدا نے اپنے حیات میں حضرت فاطمہ زہراؑ کو دی تھی اس باغ فدک کو غصب کر لیا گیا، اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو ہمیں احادیث اور روایات کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت فاطمہ زہراؑ باغ فدک کے حوالے سے کبھی بھی خاموش نہیں رہی ہیں۔

خواتین کو تعلیم سے روکنا اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی: آل انڈیا علماء بورڈ

مسلم ممالک کے سربراہانِ سے یہ اپیل ہے کہ طالبان حکومت سے رابطہ کر کے اس فیصلہ کو منسوخ کروایا جائے

ممبئی/ طالبان حکومت کی طرف سے افغانستان میں خواتین کی تعلیم پر جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ یقیناً افسوسناک ہے، اس طرح کی پابندی خواتین کی حوصلہ شکنی اور حق تلفی کے مترادف ہے، کیوں کہ تعلیم ہر انسان کا خواہ وہ مرد ہوں یا عورت ان کا بنیادی حق ہے، اور ہر زمانے میں اس کے حصول کیلئے مستقل انتظامات کیے گئے ہیں۔ عہد نبوی میں غزوۂ بدر کے موقعہ پر جن قیدیوں کو گرفتار کیا گیا ان میں بعض ایسے بھی تھے کہ وہ فدیہ ادا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے تھے، تو انہیں مسلمان مرد و خواتین کو تعلیم دینے پر مامور کیا تاکہ وہ اِس تعلیم کے عوض رہائی اور آزادی حاصل کرسکیں۔ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمی سرگرمیوں میں مردوں کے ساتھ عورتوں

کو بھی اہمیت دی گئی۔ تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کے مبارک عہد میں معلمین کی طرح معلمات کا بھی تقرر ہوتا تھا۔ حضرت اُم ورقہ، شفاء بنت عبداللہ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کا شمار عہد رسالت کی معلمات میں بجا طور پر کیا جا سکتا ہے۔ رسول کریم ﷺ بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کی ترغیب دیا کرتے تھے۔ حدیث میں ہے کہ ”جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی ان کی تعلیم و تربیت کی اور ان سے اچھا سلوک کیا تو اس کے لئے جنت ہے۔

اسلامی ادوار میں تعلیم کے حصول اور فروغ کے لئے مسلسل کاوشیں کی گئیں ہیں جن میں علوم و فنون کے مختلف میدانوں میں مردوں کے شانہ بشانہ خواتین کی بھی خدمات نمایاں ہیں۔ اس کی تابناک مثالوں سے تاریخ روشن ہے۔

دہلی: تعلیم کی حقیقی اقدار پر عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد: مقررین کا خطاب

۱۶ دسمبر ۲۲۰۲ کی رات ۷ بجے سے ۱۰ بجے تک، ”تعلیم کی حقیقی اقدار“ پر ایک عالیشان کانفرنس، (AKSAD) کرگل اسٹیوڈینز ایسوسیشن دھلی اور (MOA) موومنٹ اوف اکویکنگ کی جانب سے جامعہ اہل بیتؑ میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندوستان کے معروف اسلامی دانشور مولانا شیخ علی عباس خان اور پروفیسر مجتبی اور مولانا جواد حبیب کرگلی نے اپنے زریں خیالات کا اظہار فرمایا، اس کانفرنس میں ہندوستان کے مختلف شہروں سے اسٹیوڈینز اور

ریسرچ سکالرز نے شرکت کی تھی۔ پروفیسر مجتبی نے خطبہ استقبالہ میں حصول علم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مولانا علی عباس خان جو حوزہ علمیہ قم کے معروف اساتید میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنی صدارتی خطبہ میں جوانوں سے مخاطب ہو کر مختلف مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا انسان دو چیزوں کا مجموعہ ہے جسم اور روح اور ان دونوں کی ضروریات کو پورا کرنا انسان پر واجب ہے۔ میری نظر میں دنیوی اور دینی علوم الگ الگ ہیں۔

حقیقی زندگی کا ہیرو، غریبوں کے در پر

گونڈہ ضلع کے نوجوان کانسٹیبل محمد ظفر علی ان دنوں کافی مقبول ہو رہے ہیں اور عوام ہی نہیں تمام افسران بھی اپنے اس سپاہی کی تعریف کر رہے ہیں۔ گونڈہ کے کرنل گنج تھانے کی چانچری چوکی کے نوجوان کانسٹیبل ظفر علی اپنی

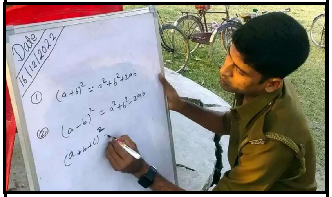

ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد غریب بچوں کو پڑھانے گاؤں جاتا ہے۔ ظفر علی کی باقاعدہ کلاسز ہوتی ہیں اور وہ اس کے لیے کوئی فیس نہیں لیتے۔ اس وقت ظفر علی کی کلاس میں سو سے زیادہ بچے ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ظفر علی خود بھی آئی پی ایس بننا چاہتے ہیں اور اس کے لیے وہ یو پی ایس سی کی تیاری بھی کر رہے ہیں۔ گونڈہ پولیس کے کپتان آکاش تومر اپنے کانسٹیبل کے کام سے بہت خوش ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اپنے فارغ وقت کا اچھا استعمال کر رہا ہے۔ محمد ظفر علی تعلیم کا چراغ جلا کر جن غریب بچوں کی زندگیوں کو سنوار رہے ہیں، ان سے ان کا جذباتی لگاؤ بھی ہے جس کی وجہ سے وہ دور دراز کے علاقوں میں غریب بچوں کے گھر گھر جا کر انہیں پڑھاتا ہے۔

شہید قاسم سلیمانی کے یوم شہادت پر ”یاد شہداء کانفرنس“ کا انعقاد

شہید قاسم سلیمانیؒ اور شہید ابومہدی المہندس کے یوم شہادت کی مناسبت سے مجلس علمائے ہند کی جانب سے 'یاد شہداء کانفرنس' کا انعقاد عمل میں آیا

لکھنؤ/ شہید قاسم سلیمانیؒ اور شہید ابومہدی المہندس کے یوم شہادت کی مناسبت سے مجلس علمائے ہند کی جانب سے امام باڑہ غفران مآب میں 'یاد شہداء کانفرنس' کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروگرام کا آغاز مولوی صائم رضا نے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا۔اس کے بعد حوزہ علمیہ حضرت دلدار علی غفران مآبؒ کے طلبا نے شہدائے راہ اسلام کی عظمت اور ایثار پر مبنی دل سوز ترانہ پیش کیا جس کو سن کر حاضرین کی آنکھیں نم ہوگئیں۔اس کانفرنس میں ہندوستان کے مجاہدین آزادی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کانفرنس میں افتتاحی تقریر کرتے ہوئے مولانا سید اصطفی رضا نے کہا کہ شہداء کو کسی ملک اور سرحد میں محدود کرنا صحیح نہیں ہے ۔جب کوئی انسان کسی عظیم مقصد کے لئے اپنی جان قربان کرتا ہے تو اس کی نگاہ میں آفاقی اہداف ہوتے ہیں جیسے شہید قاسم سلیمانی اور شہید ابومہدی المہندس نے آفاقی مقصد کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔یہ وہ شہید ہیں جنہوں نے انسانیت کے تحفظ کے لئے اپنی جان قربان کی اس لئے انہیں کسی ملک اور سرحد میں قید نہیں کیا جاسکتا۔مولانا نے عراق کے سیاسی حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے علماء کی قربانیوں اور ایثار کا بھی تفصیلی تذکرہ کیا۔خاص طور پر شہید باقر الصدرؒ اور صدام کے زمانے کے پرآشوب حالات کا تجزیہ پیش کیا۔

مولانا نے مزید کہا کہ معاصر لٹریچر پر بھی ہماری نگاہ ہونا چاہیے۔

انجمن وظیفہ سادات ومومنین کا سالانہ جلسہ لکھنؤ میں منعقد

انجمن وظیفہ سادات ومومنین علیگڑھ ، کا دو روزہ سالانہ جلسہ گلشن واسطی سرفراز گنج لکھنو میں منعقد ہوا۔ انجمن وظیفہ سادات و مومنین ایک فلاحی قومی ادارہ ہے ۔ 1912 میں قائم یہ ادارہ قوم کے ہونہار اور معاشی طور پر کمزور طلباء کی منظم طریقہ سے مالی امداد کرتی ہے ۔انجمن کی اعلیٰ فیصلہ کن اور اعلیٰ نگراں جماعت کارکن کمیٹی ہے جو دو اقسام: منصبی ونومنتخب کارکنان پر مبنی ہوتی ہے ۔ کارکن کمیٹی ہی انجمن کے اغراض ومقاصد کی تکمیل کے لئے اقدامات کرنے کی مجاز ہے اور یہ کمیٹی انتظامی، معاشی و دیگر امور پر اکثر تمام فیصلہ سالانہ جلسہ میں ہی لیتی ہے ۔ یہ جلسہ ملک کے تمام شہروں وقصبوں میں منعقد ہوتا ہے۔

IKMT کی جانب سے شہدائے مقاومت کی یاد میں پروگرام کا انعقاد

شہدائے مقاومت شہید حاج قاسم سلیمانی اور ابو مہدی المہندس کے یوم شہادت کی تیسری برسی کے مناسبت سے امام خمینی میموریل ٹرسٹ کرگل کے اہتمام سے مرکزی جامع مسجد میں ۳ جنوری ۲۰۲۳ کو ایک عظیم الشان مجلس کا اہتمام کیا گیا جس میں علماء وذاکرین کے علاوہ سینکڑوں انقلابی مومنین نے شرکت کی۔ اس پرشکوہ محفل میں تلاوت کے بعد طلاب نے شہداء کو منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔اس موقعہ پر حجت الاسلام شیخ حسنین رضوانی اور حجت الاسلام سید کاظم موسوی صابری نے شہیدوں کو بہترین الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مومنین کو عملی طور پر ان کے نقش قدم پر چلنے کی تاکید کی۔

اس مناسبت پر چیرمین امام خمینی میموریل ٹرسٹ کرگل حجت الاسلام والمسلمین حاج صادق رجائی نے اپنے صدارتی خطبے میں شہید حاج قاسم سلیمانی کے مجاہدت کو پوری دنیا میں انسانیت کی سربلندی کے لیے ایک عظیم قربانی سے تعبیر کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کو مملکت ھند کا ایک شفیق دوست قرار دیا۔

دینی طلاب وافاضل کو یونیورسٹیز میں بھی داخل ہونا چاہیے

لکھنؤ/ جامعۃ المصطفی العالمیہ نئی دہلی انڈیا کی جانب سے چوتھے کل ہند علمی مقابلہ میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلاب و طالبات کے درمیان تقریب تقسیم انعامات و اسناد 31 دسمبر پیر کو دن میں 2 بجے چھوٹے امام باڑے حسین آباد میں منعقد ہوئی۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ ہندوستان کی جانب سے کل ہند علمی مقابلہ اور تقریب تقسیم انعامات واسناد کانفرنس کا آغاز مولوی علی رضا متعلم جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔مولانا سید منظور عالم جعفری ناظم شعبہ تعلیم وتربیت دفتر نمایندگی المصطفی انڈیا نے تعلیمی اور تربیتی رپورٹ پیش کی ،مولانا علی عباس حمیدی ناظم شعبہ ثقافتی امور دفتر نمایندگی المصطفی انڈیا نے ثقافتی رپورٹ ،مولانا سید فیاض رضوی ناظم شعبہ تحقیقی امور دفتر نمایندگی المصطفی انڈیا نے تحقیقی رپورٹ، مولانا ذیشان حیدر عارفی ناظم شعبہ تقریب مذاہب اسلامی دفتر نمایندگی المصطفی انڈیا نے شعبہ کی کارکردگی رپورٹ پیش کی۔

حوزہ علمیہ مدرسہ باب العلم مبارکپور میں شاندار تعلیمی وثقافتی پروگرام

مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ، ہندوستان/ یوم حقوق اقلیت کے موقع پر گزشتہ روز حوزہ علمیہ مدرسہ باب العلم مبارکپور ضلع اعظم گڑھ ہندوستان میں شاندار تعلیمی و ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مدرسہ کے طلبہ نے پرکشش نمائش جو خود ان کے ذریعہ تیار کی گئی تھی لگائی۔کھیل کود ،مشاعرہ ،تعلیمی مظاہرہ اور خوبصورت ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے ۔ مدرسہ کے پرنسپل حجۃ الاسلام مولانا مظاہر حسین محمدی نے یوم حقوق اقلیت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہماری سرکار 18 دسمبر کو ہرسال اقلیتوں کے حقوق کے متعلق یہ پروگرام اس لئے کرتی ہے کہ سرکار اقلیتوں کے لئے جو مختلف اسکیمیں چلارہی ہے اس کا علم ہر شہری کو ہوسکے۔

خالصہ سرکار کے نام پر گلگت بلتستان پر ظلم کی مذمت

مجلس وحدت مسلمین گلگت بلتستان شعبہ خواتین کی رہنما سائرہ ابراہیم نے کہا کہ گلگت بلتستان کی زمینوں کو خالصہ سرکار کے نام پر ہتھیانے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے جو کہ انتہائی مضحکہ خیز اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کے آئی یو کھاری، کونوداس اور سکوار مناور میں عوامی ملکیتی زمینوں پر ڈی سی اور اے سی کے ذریعے قبضے کی ناکام کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں پر قبضہ کرنے کی وجہ سے عوام میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ دونوں سرکاری ملازم گلگت بلتستان میں انارکی پھیلانے کے درپے ہیں جو کہ ناقابل قبول ہے محترمہ سائرہ ابراہیم نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام پہلے ہی اپنی زمینوں کو ایسے بدمعاش اور عوام دشمن آفیسران کی وجہ سے اپنی ملکیتی اراضیوں سے محروم ہوچکے ہیں۔

اولین مدافعہ ولایت حضرت فاطمۃ الزہرا کی ذات ہے، زہرا یوسفی

کنونشن ہال برج امام خمینی میں دارالقرآن مرکزی زینبیہ (IKMT) کرگل کی جانب سے شہادت بی بی دو عالم حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے مناسبت سے مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔

مجلس میں مدیر دار القرآن محترمہ زہرا یوسفی صاحبہ نے خطابت کرتے ہوئے کہا کہ حضرت زہرا ہمارے لئے بہترین نمونہ عمل ہیں۔انہوں نے کہا کہ اولین مدافعہ ولایت جناب فاطمۃ الزہراؑ کی ذات مقدسہ ہے۔مزید بیان کرتے ہوئے کہا کہ جناب فاطمہؑ نے اپنے تمام وجود کو ولایت پہ قربان کر دیا۔لہذا ہمیں بھی چاہئے کہ جناب زہرا کو اپنا اسوہ اور نمونہ عمل بنائیں۔مجلس میں دارالقرآن کے طالبات نے نوحہ خوانی کی۔آخر میں دعای امام زمانہ کے ساتھ مجلس اختتام پزیر ہوئی۔

''معارف حضرت فاطمہ زہراؑ'' تعلیمی مظاہرے کا انعقاد

بارہ بنکی/ نبی آخر الزماں کی مظلوم بیٹی شہزادی کونین حضرت فاطمہ زہرا کے ایام شہادت کی مناسبت سے مرکز فقہ وفقاہت کے زیراہتمام اور مدرسہ جامعہ باب الحوائج کے زیرنگرانی عالم پور میں 'معارف حضرت فاطمہ زہراؑ' کے عنوان سے ایک روزہ دینی کلاسیز کے طور پر تعلیمی مظاہرے کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر مدرسہ جامعہ باب الحوائج، مکتب امامیہ علی بن موسی الرضا اور مدرسہ فاطمہ الزہراؑ کے طلباء وطالبات نے اپنی صلاحیت اور ہنر کا مظاہرہ کیا۔علاوہ ازیں علماء کرام نے علوم دینیہ کی اہمیت اور ضرورت کے حوالے سے پر مغز تقاریر کیں جبکہ طلباء نے نظمیں اور تعلیمی مظاہرے سے سینکڑوں کی تعداد میں موجود سامعین کو محظوظ کیا۔مدرسہ جامعہ باب الحوائج کے بانی اور عالم پور کے امام جمعہ والجماعت مولانا سید محمد مجتبیٰ 'میثم' نے پروگرام کی تفصیل بتاتے کہا کہ صبح 8 بجے اولا تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز کیا گیا۔بعدہ مولانا سید ابوالفضل نے خطاب کیا۔ مولانا موصوف نے تعلیمی مظاہرے میں بچوں کی کارکردگی کی ستائش کی اور مدرسہ جامعہ باب الحوائج کی سرگرمیوں پر اظہار خوشی کرتے ہوئے کہا کہ سیدواڑہ جیسی مردم خیز سرزمین پر مدرسہ باب الحوائج کی جانب سے تقریباً پورے سال دینی تعلیمی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

ایران کلچر ہاؤس دہلی؛ ''عصر حاضر میں مسلم خواتین کے رول'' پر کانفرنس

ہندوستان کی دارالحکومت دہلی میں ایران کلچر ہاؤس کے اشتراک اور تعاون سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد 'عصر حاضر میں مسلم خواتین کا رول' کے موضوع پر 'نوئیڈا ایکسپریس وے گروپ' کی جانب سے علینا زیدی کی کنوینرشپ میں کیا گیا۔

واضح رہے کہ محترمہ علینا زیدی ایک سماجی کارکن اور شاعرہ وقلمکار ہیں۔کانفرنس کا آغاز سامعہ کاظمی کے ذریعہ تلاوت کلام قرآن پاک سے کیا گیا۔کلیدی خطبہ نئی دلی میں ایران کے کلچرل کونسلر ڈاکٹر محمد علی ربانی نے پیش کیا۔ جس میں موضوع سے متعلق اہم نکات بیان کیے اور خواتین کے اسلام میں مقام پر روشنی ڈالی۔مہمان خصوصی کے طور پر ایران حکومت کے شعبہ خواتین اور خانگی امور کی ڈائریکٹر ڈاکٹر خدیجہ کریمی نے اظہار خیال کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عصر حاضر میں خواتین کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

ایران میں خواتین کے حقوق کو لیکر غلط پروپوگنڈہ مغربی میڈیا کی کارستانی

ایرانی قونصلیٹ بنجارہ ہلز حیدر آباد میں خواتین اور جمہوریہ ایران کی ترقی پر اقدامات اور نمایاں کامیابیاں کے عنوان پر ایک پروگرام منعقد

حیدرآباد/ ایرانی قونصلیٹ بنجارہ ہلز حیدرآباد میں خواتین اور جمہوریہ ایران کی ترقی پر اقدامات اور نمایاں کامیابیاں کے عنوان پر ایک پروگرام منعقد ہوا۔جس میں مہمان خصوصی میں محترمہ ڈاکٹر کریمی، ڈائرکٹر جنرل آف ویمن اینڈ فیملی افیرس آف پریسیڈنٹ آف اسلامی جمہوریہ ایران اور محترمہ پروفیسر زہرا سادات میر ہاشمی چیرمین ڈپارٹمنٹ آف (islamic jurisprudence & Laws) اور الزہرا ویمن یونیورسٹی تہران نے شرکت کی۔ اور اپنے خطاب میں ایران میں خواتین کے حقوق اور خواتین کی ہیلتھ، تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایا کارکردگی اور ترقی پر روشنی ڈالی اور ایران میں خواتین کے حقوق کو لیکر موجودہ حالات پر جو پروپوگنڈہ کیا جارہا ہے اسکو غلط قرار دیا۔اور کہا کہ یہ ایران کے خلاف مغربی میڈیا کی کارستانی ہے۔

اس موقع پر قونصل جنرل ایران برائے حیدر آباد مہدی شاہ رخی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ڈرگس کے متعلق ایم پی حیدرآباد اسدالدین اویسی نے جو لوک سبھا میں سوال اٹھایا تھا کہ ایران اور افغانستان سے بڑی مقدار میں ہندوستان میں ڈرگس آرہا ہے اسکے جواب میں قونصلیٹ نے کہا کہ ہمارا زیادہ تر بجٹ ڈرگس کی روک تھام کے لئے خرچ ہوتا اور اس روک تھام میں کئی اعلیٰ عہدیداروں کی جان جا چکی ہے۔لہذا یہ اسلامی جمہوریہ ایران پر سراسر غلط الزام اور تہمت ہے۔

شہید قاسم سلیمانی، مقاومت کا درخشان ستارہ

(تحریر: محمد حسن جمالی)

شہادت کا درجہ بہت بلند ہے، یہ ہر کس و ناکس کو نصیب نہیں ہوتا، اس عظیم مقام کو پانے کے لئے انسان کو بڑی محنت اور ریاضت کرنا پڑتی ہے، تمام آلودگیوں سے اپنے نفس کو پاک کر کے راہ خدا میں اخلاص سے جہاد کرنے کے نتیجے میں ہی انسان شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہوسکتا ہے، اگر کرہ ارض کے مسلمانوں کو حقیقی معنوں میں شہادت کی فضیلت اور شہید کے عظیم مقام کا ادراک ہو جائے تو وہ سارے شہادت کی آرزو لے کر میدان جہاد میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لینے کی ضرور کوشش کرتے۔ تاریخ اسلام شہداء کی قربانیوں کے تذکرے سے بھری پڑی ہے، راہ حق کے مجاہدوں کے پاکیزہ لہو سے ہی اسلام کی آبیاری ہوئی ہے، بنی امیہ کے زمانے میں دین کا حقیقی چہرہ مسخ ہو چکا تھا، حق اور باطل کا تشخص مٹ چکا تھا، اسلام کی روح نکل چکی تھی، ایسے میں حسین ابن علیؑ اور آپ کے باوفا اصحاب کی شہادت اور قربانی نے اس میں دوبارہ روح ڈالی، اسلام کو حیات نو بخشی، حق اور باطل کا چہرہ نمایاں کیا، مسلمانوں میں ایثار و فداکاری کا جذبہ پیدا کیا اور قیامت تک آنے والی نسل بشریت کو حریت، استقامت اور مقاومت کا عظیم درس دیا۔

واقعہ کربلا کے بعد حریت پسند مسلمان کربلا والوں کے مشن کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ ایران کی سرزمین پر آج سے ۴۲ سال قبل مکتب حسینی میں پرورش و تربیت پانے والی عظیم شخصیت امام خمینی نے اپنے جد بزرگوار کے نقش قدم پر چلتے ہوئے داخلی و خارجی استکباری طاقتوں سے بھرپور مقابلہ کیا اور انقلاب اسلامی کو کامیابی سے ہمکنار کرایا، اس طرح آپ نے دنیائے بشریت کو ایک بار پھر اسلام کی حقانیت کا روشن چہرہ دکھایا اور یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہوئے کہ استکبار جہاں کی غلامی سے نجات پانے کا واحد راستہ میدان میں ڈٹ کر استقامت اور مقاومت کا مظاہرہ کرنا ہے۔ چنانچہ محور مقاومت کو مستحکم کرنے کے لئے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی تاسیس ۱۳۵۷ ہجری شمسی میں حضرت امام خمینیؒ کے فرمان سے ہوئی، جس میں مکتب آل محمد کے تحصیل کردہ، اسلامی تعلیمات کے زیرسایہ تربیت یافتہ، تقویٰ اور ایمان کی دولت سے مالا مال شجاع اور فداکار جوانوں کو بھرتی کیا، جن میں سے ایک شہید قاسم سلیمانی تھے۔

مکتب خمینیؒ کے پروردہ عظیم مجاہد اور امریکہ کی عالمی دہشت گردی کے خلاف جنگ کے ہیرو جنرل قاسم سلیمانی مسلسل چالیس سال استکبار جہاں کے ساتھ مجاہدت کر کے ۳ جنوری ۲۰۲۰ء کو بغداد کی سرزمین پر جام شہادت نوش کر کے ہمیشہ کے لئے زندہ ہوگئے، یاد رہے کہ قاسم سلیمانی گرچہ ایران کی سرزمین پر پلے بڑھے تھے، اسی سرزمین سے آپ نے علمی، فکری اور جہادی تغذیہ حاصل کیا تھا، مگر آپ کی جہادی زندگی ہرگز ایران کے دفاع کی حد تک محدود نہ رہی بلکہ اسلام کے مراکز کی حفاظت کے لئے آپ نے اپنی زندگی وقف کر رکھی، یہی

وجہ کہ پوری دنیا کے آزادی خواہ آپ کی شخصیت کو شیطان بزرگ امریکہ سمیت ظالم استکباری طاقتوں کے عزائم کو خاک میں ملانے والی مزاحمتی علامت کے طور پر جانتے اور پہچانتے ہیں۔ آپ نے اپنی جنگی ماہرانہ صلاحیتوں کے بل بوتے پر شام اور عراق میں شجرہ خبیثہ داعش کی بیخ کنی کر کے امریکا، اسرائیل اور بین الاقوامی صیہونیزم کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کر دیا۔

پوری دنیا جانتی ہے کہ امریکہ، صیہونی حکومت اور سعودی عرب داعش کو تشکیل دے کر علاقے میں شورش، جنگ و خونریزی اور بحران پیدا کرنے کے درپے تھے، مگر نصرت الٰہی، رہبر انقلاب اسلامی کی مدبرانہ قیادت، عراق کے بزرگ مرجع تقلید آیت اللہ سیستانی کی رہنمائی اور قاسم سلیمانی کی بے مثال فوجی کمان، عراق و شام کی عوامی رضا کار فورس کے جہاد اور جذبہ شہادت، عراق اور شام کی حکومتوں کی ثابت قدمی نے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام اور برے عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ مسلمانوں کی مساجد اور مقامات مقدسہ کی مسماری، بے گناہ انسانوں کا قتل عام، لوگوں کا سر قلم کرنا اور عام شہریوں کو زندہ جلا دینا، خبیث داعشی گروہ کے ناپاک اہداف میں شامل تھا۔

یہ نجس ٹولہ اسلام کو عقل اور فطرت انسانی کا مخالف، خوفناک و خشن مذہب کے طور پر دنیا میں متعارف کرا کر اسلامی بیداری کی لہر کو روکنا چاہتا تھا، مگر شہید سلیمانی جیسے اسلام کے ہیروز نے نہ فقط ان کو پھلنے پھولنے نہیں دیا بلکہ عراق میں خلافت اسلامیہ کے قیام کی دعویدار داعش کے وجود کو ہی مٹا دیا۔ شہید سلیمانی زندگی بھر فلسطین، یمن و کشمیر کے مظلومین سمیت عالم اسلام کے مظلوم مسلمانوں کی زبانی اور بعض جگہوں پر عملی حمایت کرتے رہے، جب دو دن پہلے ان کی شہادت کی خبر پوری دنیا کے میڈیا و سوشل میڈیا کی خبروں کی شہ سرخیوں میں چلنے لگی تو امریکہ اسرائیل اور ان کے دسترخوان پر پلنے والے ممالک کے ذمہ دار افراد نے دبے الفاظ میں بظاہر تو خوشی کا مظاہرہ کیا، لیکن ایرانی حکام کے ٹھوس بیانات، غم و غصے سے لبریز عوامی سمندر سے فضاء میں گونجنے والی فلک شگاف نعروں کی آواز، خصوصاً ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا امریکہ کو کمر توڑ اور دندان شکن انتقامی کاروائی کرانے کا قاطعانہ بیان دیکھ اور سن کر ان کے حواس باختہ ہوچکے ہیں۔ ان پر اضطراب کی کیفیت طاری ہے، سخت پریشانی کی حالت میں ان کے دن رات گزر رہے ہیں، استکبار کی اس سے زیادہ حماقت اور کیا چیز ہوسکتی ہے کہ جنرل قاسم سلیمانی کو اپنے راستے سے ہٹا کر وہ سمجھ رہا ہے کہ اب وہ مشرق وسطیٰ میں سکھ کا سانس لے سکے گا، جہاں چاہے آسانی سے اپنے اہداف حاصل کر سکے گا، مگر اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ سپاہ پاسداران انقلاب کا ہر جوان قاسم سلیمانی ہے، چالیس سال پر مشتمل عرصہ میں شہید سلیمانی جوانوں کو مقاومت اور مجاہدت کی تربیت دے کر ہزاروں افراد کو مقاومت کے میدان میں اپنا وارث بنا کر چلے گئے ہیں، جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ ان کی شہادت کے فوراً بعد سردار قاآنی کو شہید کی جانشینی کے منصب پر فائز کیا گیا، جن میں شہید کی طرح دور اندیشی اور دشمنوں کی سازشوں کو بروقت بے نقاب کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، وہ جنگی فنون میں ماہر ہونے کے علاوہ اس میدان میں طولانی تجربہ بھی رکھتے ہیں، انہوں نے کمان سنبھالتے ہی یہ جاندار اور شجاعانہ بیان دے کر امریکہ کو یاس و ناامیدی سے دوچار کر کے اس کی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا کہ بہت جلد مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے جسد کے ٹکڑے دیکھیں گے

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ قاسم سلیمانی کی مظلومانہ شہادت نے حریت و امنیت پسند انسانوں کے ذہنوں میں خاص طور پر ایرانی عوام کے ذہنوں میں امریکہ کے بارے میں موجود نفرت کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے اور شہید کے لہو کی حرارت قطعی طور وسیع پیمانے پر امریکہ سے انتقام لینے کی توانائی میں بدل چکی ہے۔ رہبر کبیر انقلاب کی نظر میں مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو احیاء کر کے دوبارہ اپنی جگہ استوار کرنے کا راستہ اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ کرنا ہے، البتہ میدان جہاد میں وارد ہونے سے پہلے جوانوں کا علمی اور فکری طور پر مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔ شہید قاسم سلیمانی علم، ایمان، تقویٰ، عبادت اور فداکاری میں کم نظیر تھے، وہ اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی کے لئے پوری زندگی راہ حق میں جہاد کرتے رہے، بلاشبہ شہید سلیمانی مقاومت کا درخشان ستارہ ہیں۔

☆☆☆

حضرت زہرا کی تاریخ زندگی، تاریخ رسالت پیغمبر کی ہمسفر

(۲۰۲۱ روز ولادت حضرت زہراؑ کی مناسبت سے رہبر انقلاب کے خطاب سے اقتباس)

حضرت فاطمہ زہراؑ کی غیر معمولی شان و منزلت: حضرت فاطمہ زہراؑ کے بارے میں اگر ہم اپنی ظاہر بین نگاہوں سے بھی دیکھیں، حالانکہ حقیقت بیں اور عرشی نگاہیں ممکنہ طور پر کچھ اور حقائق دیکھیں گی، لیکن اگر ہم اپنی انہی مادی اور ظاہر بین نگاہوں سے دیکھتے ہیں تب بھی یہ عظیم المرتبت خاتون ایک طرف رسول خدا کی عظیم بیٹی ہیں، ایسی بیٹی کہ پیغمبران کے ہاتھ چومتے ہیں، ان کے آنے پر سروقد کھڑے ہو جاتے ہیں، جب بھی کہیں سفر پر جاتے ہیں تو سب سے آخری گھر جس کا وہ دیدار کرتے ہیں، حضرت فاطمہ زہرا کا گھر ہے اور وہیں سے وہ سفر پر جاتے ہیں، جب سفر سے لوٹتے ہیں تو سب سے پہلے جہاں جاتے ہیں اور سلام کرتے ہیں وہ حضرت زہرا کا گھر ہے؛ ایسی بیٹی ہیں وہ۔ دوسری طرف وہ ایک معصوم خاتون ہیں، عصمت کا درجہ ایک بہت ہی عجیب درجہ ہے، اس کی غیر معمولی منزلت ہے۔ ایک طرف وہ علیؑ کی ہمسر ہیں؛ وہ عظیم الشان علیؑ وہ علیؑ جن کے جیسا پیغمبر کے بعد دنیا کی آنکھوں نے کوئی دیکھا ہی نہیں۔ حضرت فاطمہ زہراؑ ایسی شخصیت کی ہمسر اور کفو ہیں۔ ایک طرف وہ چار درخشاں خورشیدوں کی ماں ہیں جن میں سے دو امام معصوم ہیں۔ ایک طرف وہ پیغمبر اعظمؐ کے مبارک سلسلہ نسل کی پہلی کڑی ہیں اور بحمد اللہ آج چودہ سو سال گزر جانے کے بعد پوری دنیا کے کروڑوں انسان اس نسبت پر فخر کرتے ہیں۔ اس نسبت کی پہلی کڑی حضرت فاطمہ زہراؑ ہیں۔

حضرت زہرا کی تاریخ زندگی، پیغمبر اکرم کی تاریخ رسالت کی ہمسفر: اس عظیم خاتون کی تاریخ، رسالت کی تاریخ سے پوری طرح وابستہ ہے۔ یعنی پیغمبر گرامی کے آغاز رسالت کے کچھ ہی عرصے بعد اس عظیم ہستی نے طلوع کیا اور رسالت و پیغمبر اکرم کی رحلت کے کچھ ہی عرصے بعد ان کا غروب ہو گیا، مطلب یہ کہ ان کی زندگی پوری طرح عرصۂ رسالت کے ساتھ ساتھ سفر کرتی ہے۔ بچپن میں شعب ابی طالب کی مشقتوں کو دیکھا اور برداشت کیا، بچپن سے ہی زندگی کے دشوار میدانوں میں پہنچ گئیں۔ ماں کو کھو دیا، اس عمر کی بچی کے لیے یہ بہت ہی دشوار ہے لیکن وہ اس دشواری کو برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑا کام کرتی ہیں اور وہ ہے پیغمبر کی غم گساری۔ پیغمبر اکرم کے دل میں حضرت خدیجہ اور حضرت ابو طالب کی وفات کا زخم تازہ ہے اور انھیں کسی غم گسار کی ضرورت ہے، یہ بیٹی ہے جو باپ کی غم گسار بن رہی ہے۔ غم گساری کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا جو مدینے کے دوران اور احد، خندق اور بہت سی دوسری جگہوں پر دکھائی دیا، تب پیغمبر نے فرمایا: ''فاطمۃ ام ابیھا'' فاطمہ اپنے باپ کی ماں ہیں، انھوں نے پیغمبر کا ماں کی طرح خیال رکھا۔ اس کے بعد ہجرت کا مسئلہ، مدینے کے انتہائی سخت اور عدیم المثال امتحانات، علیؑ کی زوجیت، جن کا ایک پیر گھر میں تو دوسرا جہاد کے میدان میں ہے، ان دشواریوں کو برداشت کرنا اور پھر تاریخ کے چار بے مثال بچوں کی تربیت، پھر پیغمبر کی وفات کے بعد حضرت محسن کی شکل میں سب سے پہلی قربانی دینا اور آخر میں پیغمبر کے کچھ ہی مہینے بعد خود ان کی شہادت۔

حضرت زہرا کی پاکیزہ حیات، عورت سے متعلق عالی ترین انسانی اوصاف کا آئینہ: یہ اس عظیم الشان خاتون کی اٹھارہ سال یا اس سے کچھ زیادہ کی مختصر سی زندگی ہے جس میں اتنے اہم واقعات بھرے ہوئے ہیں۔ حضرت فاطمہ زہراؑ، عورت کے سلسلے میں انسانی مفاہیم کا سب سے اعلی عملی نمونہ ہیں، عورت کے بارے میں اسلامی مفاہیم کی سب سے کامل عملی شکل ہیں جس پر توجہ دی جانی چاہیے۔ ان میں سے زیادہ تر میں حضرت فاطمہ زہراؑ ی زندگی کے سبق ہیں۔ عورت کے بارے میں اسلامی مفاہیم میں سے کچھ مخصوص ہیں جیسے ماں کا کردار، زوجہ کا کردار، خاتون خانہ کا کردار، بچوں کی پرورش، ان سب میں تصور کی سب سے اونچی چوٹی پر حضرت فاطمہ زہراؑ موجود ہیں۔ بچوں کی تربیت اور پرورش کے میدان میں، شوہر کے ساتھ تعاون کے میدان میں۔ زوجہ اور شوہر کے درمیان مشترکہ چیزوں کے میدان میں جیسے خدا کی بندگی، بڑی ذمہ داریاں جیسے خدا کی عبادت، ان سب میں حضرت فاطمہ زہرا کی پوزیشن انتہائی غیر معمولی، حیرت انگیز اور بہت اہم ہے۔ امام حسن مجتبیٰؑ فرماتے ہیں کہ شب جمعہ میری والدہ پوری رات جاگتی تھیں، عبادت کرتی تھیں، میں نے جب بھی ان کی آواز سنی تو دیکھا کہ وہ دوسروں کے لیے دعا کر رہی ہیں؛ صبح میں نے کہا: مادر گرامی! آپ نے دوسروں کے لیے دعا کی، اپنے لیے دعا نہیں کی؟ انھوں نے فرمایا: میرے بیٹے! پہلے پڑوسی، پھر گھر والے۔ یہ ایک درس ہے۔ سورہ ھل اتی کے واقعے میں ''انما نطعمکم لوجہ اللہ'' میں اسے اسلامی امت، اسلامی معاشرے اور اسلامی جمہوریہ کے لیے ایک سبق سمجھتا ہوں کہ پورے اخلاص کے ساتھ کام کیا جائے۔ حسن بصری، جو آٹھ مشہور زاہدوں میں سے ایک ہیں اور اہلبیت سے فاصلہ بھی رکھتے ہیں، کہتے ہیں کہ اس امت میں فاطمہ سے زیادہ عبادت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ''ما کان اعبد من فاطمه'' اس جملے کے معنی یہ نہیں ہیں کہ ان کے جیسے اور ان ہی کی طرح کے کچھ لوگ موجود تھے، نہیں؛ عربی اصطلاح میں اس کا مطلب یہ ہے کہ پوری امت میں عبادت کے لحاظ سے ان کے جیسا کوئی نہیں تھا۔ یہ بات حسن بصری کہہ رہے ہیں، حسن بصری جو حضرت فاطمہ زہرا کے زمانے میں نہیں تھے اتنی قطعیت سے یہ بات کہہ رہے ہیں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بات ان مسلمہ امور اور متواتر روایات میں سے ایک ہے جو اس زمانے میں موجود تھیں۔

ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
Please Join Us On Social Media
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com